Posted at: Jan 14 2020 9:37PM

MANUU awards PhD to Mohd Irfanuddin

Hyderabad, Jan 14 (UNI) Maulana Azad National Urdu University (MANUU) has declared Mr Mohd Irfanuddin, qualified in Doctor of Philosophy in Management Studies.
He has worked on the topic "Impact of Human Resource Information System (HRIS) on Human Resource Functions - A Study of Select IT Companies" under the supervision of Prof. Badiuddin Ahmed, Professor, Dept. of Management and Commerce, the University said in a statement here on Tuesday.
UNI KNR JTS 2136

More News

Puducherry: Congress MLA suspended

16 Jan 2020 | 11:26 AM

Puducherry, Jan 16 (UNI) Congress MLA Dhanavelu was temporarily suspended from the party for 'anti-party activities' here on Thursday.

see more..

K'taka Medical Council Elections 2020 to be held on Jan 23

16 Jan 2020 | 11:11 AM

Mangalore, Jan 16 (UNI) Medical fraternity of the state are racing and thrilled to be participating in the upcoming Karnataka Medical Council election to be held on 23 Jan 2020 polling will be held at IMA House Mangalore by direct ballot.

see more..

New campus, digital varsity status for IIITM-K

15 Jan 2020 | 11:18 PM

Thiruvananthapuram, Jan 15 (UNI) The Indian Institute of Information Technology and Management, Kerala (IIITM-K) was on Wednesday anointed the status of a Digital University, making it a double delight for the varsity, which is set to shift to it's new world-class campus in Technocity at Pallipuram, here.

see more..

Missing women techie from Hyd traced in Pune by Cyberabad police

15 Jan 2020 | 11:11 PM

Hyderabad, Jan 15 (UNI) The Cyberabad police on Wednesday successfully traced missing woman techie Rohita from Hyderabad, at Pune city , Maharashtra.

see more..

Centuries old 'Murajapam' ends with Lakshadeepam at Sree Padmanabhaswamy temple

15 Jan 2020 | 10:53 PM

Thiruvananthapuram, Jan 15 (UNI) A 56-day centuries old 'Murajapam', once-in-six-year ritual, ended with 'Lakshadeepam' (lighting of one lakh lamps) at the world famous Lord Padmanabhaswamy temple here on Wednesday evening.

see more..

UNI Photo

WASHINGTON, Jan. 16 (Xinhua) -- U.S. House Speaker Nancy Pelosi (C) speaks during a press conference in Washington D.C., the United States, on Jan. 15, 2020. The U.S. House of

Other Links

UNIVARTA (News Agency)
Indian News Agency

UNI-Urdu Service(News Agency)
Indian News Agency

Newswrap

Newswrap1

Sakshi

ఇంతియాజ్‌కు పీహెచ్‌డీ

రాయదుర్గం: మౌలానా ఆజాద్ జాతీయ ఉర్దూ విశ్వవిద్యాలయంలో పరిశోధక విద్యార్థికి పీహెచ్‌డీ అవార్డును సోమవారం ప్రకటించారు. ఉర్దూ విశ్వవిద్యాలయంలోని ఉర్దూ విభాగంలో పరిశోధక విద్యార్థి ఇంతియాజ్ అహ్మద్‌ఖోజాకు పీహెచ్‌డీ ప్రకటించారు. ఆయన 'ఆజాదీ కే బాద్ జమ్మూకాశ్మీకే దీని మదరాసీ కా ఉర్దూ జబాన్-ఓ-ఆదాబ్ కే ఫరోగ్ మే హైసా ఏక్ త్నాకీది తాజ్‌జియా' అనే అంశంపై పీహెచ్‌డీ థీసిస్‌ను సమర్పించారు. ఇంతియాజ్ పీహెచ్‌డీని ఉర్దూ విభాగం అసోసియేట్ ప్రొఫెసర్ డాక్టర్ శంషుల్ హోడా పర్యవేక్షణలో పీహెచ్‌డీ పూర్తి చేశారు.

The Hans India

MANUU awards PhD

HANS NEWS SERVICE

Hyderabad: The Maulana Azad National Urdu University has declared Imtiyaz Ahmad Khoja, son of Ghulam Mohd. Khoja qualified in Doctor of Philosophy in Urdu. He researched on "Aazaadi ke Ba'ad Jammu-o-Kashmir ke Deeni Madaaris ka Urdu Zaban-o-Adab ke Farogh mein Hissa: Ek Tnaqeedi Tajziya." (Contribution of Religious Madrassas of Jammu and Kashmir in promotion of Urdu language and literature after Independence: A critical analysis under the supervision of Dr Shamshul Hoda, Associate Professor, Department of Urdu.

HI

اردو یونیورسٹی کا منفرد کیلنڈر، گاندھی، نہرو کے بشمول اہم رہنماوں کے اردو خطوط

حیدرآباد/14 جنوری (سیاست نیوز) ہندوستان کی واحد قومی اردو جامعہ مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی، اردو زبان کی ترویج و تشہیر کے اپنے مقصد کی تکمیل نہ صرف تعلیم کی فراہمی کے ذریعہ کررہی ہے بلکہ ہر سال اردو سے جڑے کسی موضوع پر نئے کیلنڈر کی اشاعت بھی اب اس مہم کا اہم حصہ بن چکی ہے۔ یونیورسٹی نے 2015 سے متواتر اردو سے مربوط اہم موضوعات کو اپنے دیواری کیلنڈر کا موضوع بناتے ہوئے شائقین اردو کی توجہ مبذول کی ہے۔ کیلنڈر اگرچیکہ تواریخ اور تعطیلات کا جدول ہوتے ہیں۔ اس کے ساتھ وہ اردو کی ترقی، ترویج اور تشہیر میں ممد و معاون بھی ثابت ہوسکتے ہیں۔ اردو یونیورسٹی کے سال 2020 کے نئے اور دیدہ زیب کیلنڈر کے تعلق سے حیدرآباد کے اردو روزنامہ سیاست کی انگریزی ویب سائٹ پر جناب دانش ماجد کا ایک معلوماتی فیچر بھی اپ لوڈ کیا گیا ہے۔ اس میں اردو یونیورسٹی کے نئے انداز کے کیلنڈر کی خصوصیات کا تفصیلی احاطہ کرتے ہوئے کہا گیا ہے کہ اس کیلنڈر کے جو نفیس آرٹ پیپر پر چھاپا گیا ہے بالائی وسطی حصہ میں اردو اور انگریزی کی تحریریں پہلو بہ پہلو نظر آتی ہیں۔ 6 صفحات پر مشتمل کیلنڈر کو 'نقوش اردو' کا عنوان دیا گیا ہے۔ جنوری۔فروری پر مشتمل پہلا صفحہ مہاتما گاندھی کے اردو خطوط کی تحریروں اور اس کی انگریزی تلخیص پر مشتمل ہے۔ کیلنڈر کے موضوع سے ہم آہنگی کے لیے ڈیزائنر نے بوسیدہ کاغذ کا پس منظر فراہم کرتے ہوئے دیدہ زیبی میں اضافہ کیا ہے۔ اس میں زبان کا نیم دھندلا متن ہے۔ غیر اردو داں قارئین بھی سمجھ سکتے ہیں کہ یہ خطوط مہاراشٹر کے واردھا سے مہاتما گاندھی نے لکھے تھے۔ بائیں جانب کے خط کا آغاز اردو میں کچھ اس طرح ہے: 'بھائی محمد حسین، آپ کا خط ملا، ڈاکٹر اقبال مرحوم کے بارے میں کیا لکھوں؟ لیکن اتنا تو میں کہہ سکتا ہوں کہ جب ان کی مشہور نظم 'ہندوستان ہمارا' پڑھی تو میرا دل بھر آیا' اس خط کے اختتام پر مہاتما گاندھی نے اردو میں

IMPRINTS OF URDU نقوش اردو

Mahatma Gandhi's letter addressed to Maulana Sulaiman Nadvi inviting him to attend the Hindustani Prachar Sabha Conference. The letter is dated 15 February 1945

Mahatma Gandhi's letter addressed to Muhammad Hussain expressing grief at Allama Iqbal's demise while praising his poem "Sare Jahan se Achcha". The letter is dated 9 June 1938.

اپنے دستخط کے طور پر آپ کا 'ایم کے گاندھی' لکھا ہے۔ اسی صفحے پر گاندھی جی کی جانب سے مولانا سلیمان ندوی کے نام تحریر کردہ خط کی نقل بھی موجود ہے۔ ورق پلٹنے پر اردو میں مزید دو خطوط ملتے ہیں۔ ان کے ساتھ آزادی سے پہلے طبقہ اشراف میں شادی کے دعوت نامے کا ایک نادر نمونہ موجود ہے۔ یہ دعوت نامہ موتی لال نہرو کی طرف سے ان کے فرزند جواہر لال کی شادی کا ہے جو ہندوستان کے پہلے وزیر اعظم بنے۔ اس دعوت نامہ کے نیچے خود پنڈت نہرو کا خط ہے جو انہوں نے اپنی بیٹی اندرا کی شادی کے موقع پر قریبی دوستوں کو دعوت نامے کے طور پر بھیجا تھا۔ اسی صفحے پر پنڈت نہرو کا ایک اور خط ہے جو انہوں نے دارالمصنفین کے ناظم مولوی مسعود علی ندوی کے نام تحریر کیا تھا۔ دیگر اوراق الٹنے پر اہم قومی رہنماوں مولانا ابوالکلام آزاد اور راجندر پرساد کے درمیان آزادی سے قبل خط و کتابت کے نمونے نظر آتے ہیں۔ شہید اشفاق اللہ خان کی جیل میں لکھی گئی ڈائری کے صفحات اور شہید بھگت سنگھ کا دل کو جھنجھوڑ دینے والا خط بھی شامل ہے جو انہوں نے اپنی پھانسی سے 20 دن پہلے اپنے بھائی کو لکھا تھا، جو فصیح اردو میں ہے۔ دیگر صفحات ڈاکٹر ذاکر حسین، مولانا حسرت موہانی، مولانا الطاف حسین حالی اور حکیم اجمل خان کے خطوط سے مزین ہیں۔ مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی کے پبلک ریلیشن آفیسر عابد عبدالواسع نے کہا اس کیلنڈر کے ذریعہ ہم نے اس بات پر زور دینے کی کوشش کی ہے کہ اردو ایک عوامی زبان ہے نہ کہ کسی مخصوص طبقہ کی۔ اہم قومی رہنماوں و سرکردہ شخصیات کی اردو تحریریں خود اس بات کا منہ بولتا ثبوت ہیں۔ اسی پہلو کو ملحوظ رکھتے ہوئے یونیورسٹی کی تعلقات عامہ کی ٹیم نے 2015 میں اپنا پہلا موضوعاتی کیلنڈر شائع کیا تھا۔ جس کا ہر صفحہ اردو خطاطی کے نمونوں کی مختلف اقسام پر مشتمل تھا۔ ممتاز شعرا کے چندہ اشعار کو نہایت خوبصورت انداز میں پیش کیا گیا۔ جناب میر ایوب علی خان نے جو اس وقت دفتر تعلقات عامہ سے وابستہ تھے، موضوعاتی کیلنڈر کی اشاعت کا آغاز خطاطی کے نمونوں کے ذریعہ کیا تھا۔ اُردو یونیورسٹی کی تعلقات عامہ کی ٹیم کے ایک اور رکن و شعبہ صحافت نظامت فاصلاتی تعلیم کے اسسٹنٹ پروفیسر جناب شمس عمران کا کہنا ہے کہ عام طور پر اردو زبان کو ایک مخصوص فرقے کی مادری زبان یا پھر ماضی کی ایک شاندار ثقافتی روایت کے طور پر ہی دیکھا جاتا ہے۔ وائس چانسلر ڈاکٹر محمد اسلم پرویز پی آر ٹیم کی ان کوششوں کی ہمیشہ سرپرستی کرتے رہے ہیں۔ ان کے خیال میں یونیورسٹی کے موضوعاتی کیلنڈر نہ صرف ادارے کی تشہیر کا ذریعہ ہیں بلکہ یہ غیر اردو داں حلقے کو اردو سے متعارف کرنے کا ایک بہترین وسیلہ بھی ہیں۔ اردو زبان کا فروغ اردو یونیورسٹی کے منشور کا حصہ ہے۔ گاندھی جی اور پنڈت نہرو کی اردو تحریروں کی نظر نوازی سے بہتر نئے سال کی شروعات اور کیا ہوسکتی ہے؟ مانو کا نیا کیلنڈر پہلی مرتبہ فروخت کے لیے بھی رکھا گیا ہے۔ اسے یونیورسٹی کے نظامت ترجمہ و اشاعت کے سیلس کاؤنٹر سے 30 روپے میں حاصل کیا جاسکتا ہے۔

سیاست

15 JAN 2020

اردو میں پی ایچ ڈی

حیدرآباد، 14 رجنوری (پریس نوٹ) مولانا آزاد نیشنل اُردو یونیورسٹی، شعبۂ اردو کے اسکالر امتیاز احمد خواجہ ولد غلام محمد خواجہ کو پی ایچ ڈی کا اہل قرار دیا گیا ہے۔ انہوں نے اپنا مقالہ ”آزادی کے بعد جموں وکشمیر کے دینی مدارس کا اردو زبان و ادب کے فروغ میں حصہ: ایک تنقیدی تجزیہ“ ڈاکٹر شمس الہدیٰ، اسوسی ایٹ پروفیسر کی نگرانی میں مکمل کیا۔

رہنمائے دکن

امتیاز احمد خواجہ کو اردو میں پی ایچ ڈی

حیدرآباد، 14 رجنوری (پریس نوٹ) مولانا آزاد نیشنل اُردو یونیورسٹی، شعبۂ اردو کے اسکالر امتیاز احمد خواجہ ولد غلام محمد خواجہ کو پی ایچ ڈی کا اہل قرار دیا گیا ہے۔ انہوں نے اپنا مقالہ ”آزادی کے بعد

جموں وکشمیر کے دینی مدارس کا اردو زبان و ادب کے فروغ میں حصہ: ایک تنقیدی تجزیہ“ ڈاکٹر شمس الہدیٰ، اسوسی ایٹ پروفیسر کی نگرانی میں مکمل کیا۔ ان کا وائیوا 27 ردسمبر 2019ء کو منعقد ہوا تھا۔

راشٹریہ سہارا

امتیاز احمد خواجہ کو اردو میں پی ایچ ڈی

حیدرآباد۔ (پریس نوٹ) مولانا آزاد نیشنل اُردو یونیورسٹی، شعبۂ اردو کے اسکالر امتیاز احمد خواجہ ولد غلام محمد خواجہ کو پی ایچ ڈی کا اہل قرار دیا گیا ہے۔ انہوں نے اپنا مقالہ ”آزادی کے بعد جموں وکشمیر کے دینی مدارس کا اردو زبان و ادب کے فروغ میں حصہ: ایک تنقیدی تجزیہ“ ڈاکٹر شمس الہدیٰ، اسوسی ایٹ پروفیسر کی نگرانی میں مکمل کیا۔ ان کا وائیوا 27 ردسمبر 2019، کو منعقد ہوا تھا۔

15 JAN 2020

راشٹریہ سہارا

محمد عرفان الدین کو مینجمنٹ میں پی ایچ ڈی

حیدرآباد۔(پریس نوٹ) مولانا آزاد نیشنل اُردو یونیورسٹی، شعبۂ مینجمنٹ وکامرس کے اسکالر محمد عرفان الدین ولد جناب محمد عارف الدین کو پی ایچ ڈی کا اہل قرار دیا گیا ہے۔ انہوں نے اپنا مقالہ ''ہیومن ریسورس انفارمیشن سسٹم کے انسانی وسائل کے افعال پر اثرات ۔منتخبہ آئی ٹی کمپنیوں کا مطالعہ''، پروفیسر بدیع الدین احمد، شعبۂ مینجمنٹ و کامرس کی نگرانی میں مکمل کیا۔ ان کا وائیوا 30/دسمبر 2019ء کو منعقد ہوا تھا۔

رہنمائے دکن

محمد عرفان الدین کو مینجمنٹ میں پی ایچ ڈی

حیدرآباد، 14/جنوری (پریس نوٹ) مولانا آزاد نیشنل اُردو یونیورسٹی، شعبۂ مینجمنٹ وکامرس کے اسکالر محمد عرفان الدین ولد جناب محمد عارف الدین کو پی ایچ ڈی کا اہل قرار دیا گیا ہے۔ انہوں نے اپنا مقالہ

''ہیومن ریسورس انفارمیشن سسٹم کے انسانی وسائل کے افعال پر اثرات - منتخبہ آئی ٹی کمپنیوں کا مطالعہ''، پروفیسر بدیع الدین احمد، شعبۂ مینجمنٹ وکامرس کی نگرانی میں مکمل کیا۔ ان کا وائیوا 30/دسمبر 2019ء کو منعقد ہوا تھا۔

سیاست

☆☆ مولانا آزاد نیشنل اُردو یونیورسٹی، شعبۂ مینجمنٹ و کامرس کے اسکالر محمد عرفان الدین ولد جناب محمد عارف الدین کو پی ایچ ڈی کا اہل قرار دیا گیا ہے۔ انہوں نے اپنا مقالہ ''ہیومن ریسورس انفارمیشن سسٹم کے انسانی وسائل کے افعال پر اثرات ۔منتخبہ آئی ٹی کمپنیوں کا مطالعہ''، پروفیسر بدیع الدین احمد، شعبۂ مینجمنٹ وکامرس کی نگرانی میں مکمل کیا۔ ان کا وائیوا 30/دسمبر 2019ء کو منعقد ہوا تھا

The Hans India

MANUU awards PhD

HANS NEWS SERVICE

Hyderabad: The Maulana Azad National Urdu University (MANUU) has declared Mohd Irfanuddin son of Mohd Arifuddin qualified in Doctor of Philosophy in Management Studies.

He has worked on the topic "Impact of Human Resource Information System (HRIS) on Human Resource Functions - A Study of Select IT Companies" under the supervision of Professor Badiuddin Ahmed, Professor Department of Management & Commerce.

Telangana Today

ACHIEVEMENT

City youth honoured

Maulana Azad National Urdu University has declared Mohd Irfanuddin, qualified in Doctor of Philosophy in Management Studies. Irfanuddin has worked on the topic 'Impact of Human Resource Information System (HRIS) on Human Resource Functions — A Study of Select IT Companies' under the supervision of ProfBadiuddin Ahmed, Department of Management and Commerce, MANUU.

Telangana Today

MANUU awards PhD to Imtiyaz Ahmad Khoja

AddThis Sharing Buttons Facebook Twitter LinkedIn Pinterest

By AuthorTelanganaToday | Published: 13th Jan 2020 7:13 pm

Hyderabad: Maulana Azad National Urdu University (MANUU) has declared Imtiyaz Ahmad Khoja qualified in Doctor of Philosophy in Urdu.

He has worked on the topic 'Aazaadi ke Baad Jammu-o-Kashmir ke Deeni Madaaris ka Urdu Zaban-o-Adab ke Farogh mein Hissa: Ek Tanqeedi Tajziya' (Contribution of Religious Madrassas of Jammu and Kashmir in promotion of Urdu language and literature after Independence: A critical analysis) under the supervision of Dr Shamshul Hoda, Associate Professor, Department of Urdu.

Inquilab, Delhi 14-1-2020

اردو یونیورسٹی کا منفرد کیلنڈر، گاندھی، نہرو کے بشمول اہم رہنماؤں کے اردو خطوط

حیدرآباد (یواین آئی) ہندوستان کی واحد قومی اردو جامعہ مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی، اردو زبان کی ترویج و تشہیر کے اپنے مقصد کی تکمیل نہ صرف تعلیم کی فراہمی کے ذریعہ کر رہی ہے بلکہ ہر سال اردو سے جڑے کسی موضوع پر نئے کیلنڈر کی اشاعت بھی اب اس مہم کا اہم حصہ بن چکی ہے۔ یونیورسٹی نے ۲۰۱۵ء سے متواتر اردو سے مربوط اہم موضوعات کو اپنے دیواری کیلنڈر کا موضوع بناتے ہوئے شائقین اردو کی توجہ مبذول کی ہے۔ کیلنڈر اگرچیکہ تواریخ اور تعطیلات کا جدول ہوتے ہیں۔ اس کے ساتھ وہ اردو کی ترقی، ترویج اور تشہیر میں ممد و معاون بھی ثابت ہو سکتے ہیں۔ اردو یونیورسٹی کے سال ۲۰۲۰ء کے نئے اور دیدہ زیب کیلنڈر کے تعلق سے حیدرآباد کے اردو روزنامہ سیاست کی انگریزی ویب سائٹ پر جناب دانش ماجد کا ایک معلوماتی فیچر بھی اپ لوڈ کیا گیا ہے۔ اس میں اردو یونیورسٹی کے نئے انداز کے کیلنڈر کی خصوصیات کا تفصیلی احاطہ کرتے ہوئے کہا گیا ہے کہ اس کیلنڈر کے جو نفیس آرٹ پیپر پر چھاپا گیا ہے بالائی و سطی حصہ میں اردو اور انگریزی کی تحریریں پہلو بہ پہلو نظر آتی ہیں۔ ۱۶/ صفحات پر مشتمل کیلنڈر کو "نقوشِ اردو" کا عنوان دیا گیا ہے۔ جنوری - فروری پر مشتمل پہلا صفحہ مہاتما گاندھی کے اردو خطوط کی تحریروں اور اس کی انگریزی تلخیص پر مشتمل ہے۔ کیلنڈر کے موضوع سے ہم آہنگی کے لیے ڈیزائنر نے بوسیدہ کاغذ کا پس منظر فراہم کرتے ہوئے دیدہ زیبی میں اضافہ کیا ہے۔ اس میں زبان کا نیم دھندلا متن ہے۔ غیر اردو داں قارئین بھی سمجھ سکتے ہیں کہ یہ خطوط مہاراشٹر کے واردھا سے مہاتما گاندھی نے لکھے تھے۔

بائیں جانب کے خط کا آغاز اردو میں کچھ اس طرح ہے: "بھائی محمد حسین، آپ کا خط ملا، ڈاکٹر اقبال مرحوم کے بارے میں کیا لکھوں؟ لیکن اتنا تو میں کہہ سکتا ہوں کہ جب ان کی مشہور نظم 'ہندوستان ہمارا' پڑھی تو میرا دل بھر آیا" اس خط کے اختتام پر مہاتما گاندھی نے اردو میں اپنے دستخط کے طور پر آپ کا 'ایم کے گاندھی' لکھا ہے۔ اسی صفحے پر گاندھی جی کی جانب سے مولانا سلیمان ندوی کے نام تحریر کردہ خط کی نقل بھی موجود ہے۔ ورق پلٹنے پر اردو میں مزید دو خطوط ملتے ہیں۔ ان کے ساتھ آزادی سے پہلے طبقہ اشراف میں شادی کے دعوت نامے کا ایک نادر نمونہ موجود ہے۔

IMPRINTS OF URDU نقوشِ اردو

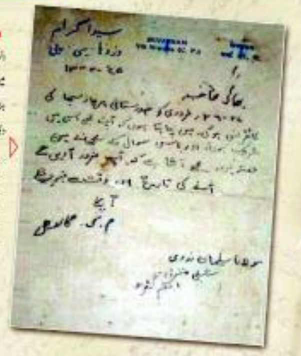

مہاتما گاندھی کا خط مورخہ 13/ فروری 1945 جو انہوں نے مولانا سلیمان ندوی کے نام لکھا تھا۔ اس خط میں مہاتما گاندھی نے مولانا سلیمان ندوی کو ہندوستانی پرچار سبھا کانفرنس میں شرکت کی دعوت دی تھی۔

Mahatma Gandhi's letter addressed to Maulana Sulaiman Nadvi inviting him to attend the Hindustani Prachar Sabha Conference. The letter is dated 13 February 1945.

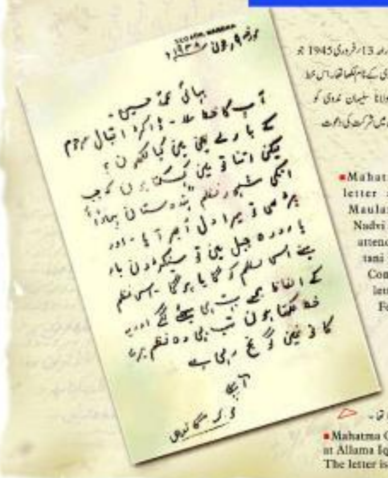

مہاتما گاندھی کا محمد حسین کے نام خط جس میں انہوں نے علامہ اقبال کے سانحۂ ارتحال پر دکھ کا اظہار کیا اور ان کی مشہور زمانہ نظم "سارے جہاں سے اچھا" کی ستائش کی۔ یہ خط ۹/ جون 1938 کو لکھا گیا تھا۔

Mahatma Gandhi's letter addressed to Muhammad Husain expressing grief at Allama Iqbal's demise while praising his poem "Sare Jahan se Achcha". The letter is dated 9 June 1938.

Urdu Times, Mumbai 14-01-2020

اردو یونیورسٹی کا منفرد کیلنڈر، گاندھی، نہرو کے بشمول اہم رہنماوں کے اردو خطوط

حیدرآباد: ہندوستان کی واحد قومی اردو جامعہ مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی، اردو زبان کی ترویج و تشہیر کے اپنے مقصد کی تکمیل نہ صرف تعلیم کی فراہمی کے ذریعہ کر رہی ہے بلکہ ہر سال اردو سے جڑے کسی موضوع پر نئے کیلنڈر کی اشاعت بھی اب اس مہم کا اہم حصہ بن چکی ہے۔ یونیورسٹی نے 2015 سے متواتر اردو سے مربوط اہم موضوعات کو اپنے دیواری کیلنڈر کا موضوع بناتے ہوئے شائقین اردو کی توجہ مبذول کی ہے۔ کیلنڈر اگرچیکہ تواریخ اور تعطیلات کا جدول ہوتے ہیں۔ اس کے ساتھ وہ اردو کی ترقی، ترویج اور تشہیر میں ممد و معاون بھی ثابت ہو سکتے ہیں۔ اردو یونیورسٹی کے سال 2020 کے نئے اور دیدہ زیب کیلنڈر کے تعلق سے حیدرآباد کے اردو روزنامہ سیاست کی انگریزی ویب سائٹ پر جناب دانش ماجد کا ایک معلوماتی فیچر بھی اپ لوڈ کیا گیا ہے۔ اس میں اردو یونیورسٹی کے نئے انداز کے کیلنڈر کی خصوصیات کا تفصیلی احاطہ کرتے ہوئے کہا گیا ہے کہ اس کیلنڈر کے جو نفیس آرٹ پیپر پر چھاپا گیا ہے بالائی وسطی حصہ میں اردو اور انگریزی کی تحریریں پہلو بہ پہلو نظر آتی ہیں۔ 6 صفحات پر مشتمل کیلنڈر کو "نقوشِ اردو" کا عنوان دیا گیا ہے۔ جنوری۔فروری پر مشتمل پہلا صفحہ مہاتما گاندھی کے اردو خطوط کی تحریروں اور اس کی انگریزی تلخیص پر مشتمل ہے۔ کیلنڈر کے موضوع سے ہم آہنگی کے لیے ڈیزائنر نے بوسیدہ کاغذ کا پس منظر فراہم کرتے ہوئے دیدہ زیبی میں اضافہ کیا ہے۔ اس میں زبان کا نیم دھندلا متن ہے۔ غیر اردو داں قارئین بھی سمجھ سکتے ہیں کہ یہ خطوط مہاراشٹر کے واردھا سے مہاتما گاندھی نے لکھے تھے۔

بائیں جانب کے خط کا آغاز اردو میں کچھ اس طرح ہے: "بھائی محمد حسین، آپ کا خط ملا، ڈاکٹر اقبال مرحوم کے بارے میں کیا لکھوں؟ لیکن اتنا تو میں کہہ سکتا ہوں کہ جب ان کی مشہور نظم 'ہندوستان ہمارا' پڑھی تو میرا دل بھر آیا" اس خط کے اختتام پر مہاتما گاندھی نے اردو میں اپنے دستخط کے طور پر آپ کا 'ایم کے گاندھی' لکھا ہے۔ اسی صفحے پر گاندھی جی کی جانب سے مولانا سلیمان ندوی کے نام تحریر کردہ خط کی نقل بھی موجود ہے۔ ورق پلٹنے پر اردو میں مزید دو خطوط ملتے ہیں۔ ان کے ساتھ آزادی سے پہلے طبقہ اشراف میں شادی کے دعوت نامے کا ایک نادر نمونہ موجود ہے۔ یہ دعوت نامہ موتی لال نہرو کی طرف سے ان کے فرزند جواہر لال کی شادی کا ہے جو ہندوستان کے پہلے وزیر اعظم بنے۔ اس دعوت نامہ کے نیچے خود پنڈت نہرو کا خط ہے جو انہوں نے اپنی بیٹی اندرا کی شادی کے موقع پر قریبی دوستوں کو دعوت نامے کے طور پر بھیجا تھا۔ اسی صفحے پر پنڈت نہرو کا ایک اور خط ہے جو انہوں نے دار المصنفین کے ناظم مولوی مسعود علی ندوی کے نام تحریر کیا تھا۔ دیگر اوراق الٹنے پر اہم قومی رہنماوں مولانا ابوالکلام آزاد اور راجندر پرساد کے درمیان آزادی سے قبل خط و کتابت کے نمونے نظر آتے ہیں۔ شہید اشفاق اللہ خان کی جیل میں لکھی گئی ڈائری کے صفحات اور شہید بھگت سنگھ کا دل کو جھنجوڑ دینے والا خط بھی شامل ہے جو انہوں نے اپنی پھانسی سے 20 دن پہلے اپنے بھائی کو لکھا تھا، جو فصیح اردو میں ہے۔ دیگر صفحات ڈاکٹر ذاکر حسین، مولانا حسرت موہانی، مولانا الطاف حسین حالی اور حکیم اجمل خان کے خطوط سے مزین ہیں۔